ٹیلیفون نمبر ۳۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۴	۶ ماہ ظہور ۱۳۲۵ ہش	۸ ماہ رمضان المبارک ۱۳۶۵ھ	۶ اگست ۱۹۴۶ء	نمبر ۱۸۲

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۵ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج چھ بجے شام بذریعہ فون دریافت کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضلہ اچھی ہے۔

قادیان ۵ ماہ ظہور۔ کل پونے تین بجے کی گاڑی مکرم مولوی غلام احمد صاحب بغرض اعلائے کلمۃ الحق عدن تشریف لے گئے۔ سٹیشن پر بزرگان سلسلہ اور بہت سے احباب موجود تھے۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب نے دعا فرمائی۔ اور اپنے مجاہد بھائی کو رخصت کیا۔

عورتوں کی ملازمتوں کا دستور مغربیت کی لعنتی یادگاروں میں سے ایک یادگار ہے

پنجاب کے مسلم اخبارات نے ریلوے کے دفاتر میں "ملازم مسلمان لڑکیوں پر ظلم" کے واقعات کو شائع کر کے حکام ریلوے کو ان کے انسداد کی طرف متوجہ کیا ہے۔ بعض شکایات تو محکمانہ نوعیت کی ہیں۔ مگر بعض نہایت ہی شرمناک ہیں۔ اور ان میں ذمہ دار افسروں پر بداخلاقی کے الزام لگائے گئے ہیں۔ افسرانِ بالا کا فرض ہے۔ کہ وہ جلد از جلد ان کی تحقیقات کرائیں۔ اور جو لوگ اس طرح محکمہ کی بدنامی کا موجب ہو رہے ہیں۔ ان کو عبرتناک سزائیں دیں۔

اس ضمن میں ہم ان مسلمانوں سے بھی جو اپنی لڑکیوں کو تعلیم دلا کر ان سے ملازمتیں کراتے ہیں۔ یہ عرض کرنا چاہتے ہیں۔ کہ عورتوں کی ملازمتوں کا دستور مغربیت کی لعنتی یادگاروں میں سے ایک یادگار ہے۔ عورت کا کام نوکری کرنا اور روپیہ کمانا ہرگز نہیں۔ اسلام نے روپیہ بہم پہنچانا مرد کے ذمہ لگایا ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰہُ بَعْضَھُمْ عَلٰی بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِھِمْ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰہُ یعنی مرد عورتوں پر نگران مقرر ہیں۔ اس وجہ سے بھی کہ اللہ تعالےٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ یعنی مرد کو نگرانی کے مواقع اور نگرانی کی زیادہ توفیق عطا فرمائی ہے اور اس وجہ سے بھی کہ مرد کا کام ہے کہ وہ عورت کی ضرورتوں کو مہیا کرے اور اس پر اموال خرچ کرے۔ پس نیک عورتوں کو چاہیئے۔ کہ بجائے کسی دوسری طرح اپنے اوقات خرچ کرنے کے مردوں کی حفاظت اور نگرانی میں اپنے وقت بسر کریں۔ اور مردوں کی غیر حاضری میں جبکہ وہ کسب معیشت کے لئے باہر گئے ہوئے ہوں۔ اللہ تعالےٰ کی مدد سے ان امانتوں کی حفاظت کریں جو ان کے سپرد کی گئی ہیں۔ یعنی امور خانہ داری کی طرف متوجہ ہوں۔ بچوں کی تربیت کریں۔ گھر اور محلہ کے اخلاق درست کریں وغیرہ وغیرہ۔ آجکل عورتوں کو سرکاری اداروں میں تعلیم جن لائنوں پر دی جاتی ہے۔ جو تعلیمی نصاب مقرر کیا اور جو طریق ان کی تربیت کے متعلق اختیار کیا جاتا ہے۔ اس سے نہ صرف عورتوں کے صحیح اور حقیقی فرائض کی ادائیگی میں مدد نہیں ملتی۔ بلکہ اکثر حالتوں میں رکاوٹ پیدا کرنے والا اور عورتوں کو ان کے اصلی دائرہ عمل سے نکال کر باہر لے جانے والا ہے۔ بالفاظ دیگر بجائے اس کے کہ تعلیم یافتہ عورتیں امور خانہ داری کی سرانجام دہی کی طرف متوجہ ہوں۔ بچوں کی تربیت میں مصروف ہوں۔ گھر اور محلہ کی اخلاقی نگرانی کریں۔ اور اپنی تعلیم کے ذریعہ ان فرائض کو زیادہ بہتر صورت میں سرانجام دے سکیں۔ وہ ان امور سے متنفر ہوتی جاتی ہیں۔ اور اپنے اصل فرائض کو ترک کر کے اپنے لئے نیا میدان عمل تجویز کر رہی ہیں۔ یعنی نوکری کرنا اور روپیہ کمانا۔

پس مسلمانوں کو چاہیئے۔ کہ جہاں تک ہو سکے۔ اس طریقہ کو ترک کر دیں۔ خود کمائیں اور عورتوں کی تمام ضروریات کو خود اٹھائیں۔ عورتوں سے ملازمت کرانے کا جہاں یہ نقصان ہے۔ کہ عورت کا دائرہ عمل۔ اس کے میلانات اور رجحانات میں تبدیلی واقع ہوتی۔ اور وہ اس مقصد سے دور چلی جاتی ہے۔ جس کے لئے قدرت نے اسے پیدا کیا۔ وہاں یہ بھی ایک قباحت ہے۔ جس کا ذکر اخباروں میں آیا ہے۔ اور ایسے حالات میں عورتوں سے ملازمتیں کرانا یقیناً بے غیرتی کی بات ہے۔

جماعت احمدیہ کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی خواتین کو اس رنگ میں تعلیم دے۔ کہ وہ نہ صرف خود ان ناگوار اثرات سے بچی رہیں۔ جو مروجہ تعلیم کا نتیجہ ہیں۔ بلکہ دیگر اقوام کی عورتوں کے لئے بھی رہنمائی کا موجب بن سکیں اور ایسی تعلیم عام دینی تعلیم ہی ہو سکتی ہے۔

جہاں تک انگریزی تعلیم کا تعلق ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا حسب ذیل ارشاد پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"عورتوں کے لئے بے شک انگریزی تعلیم اس وقت تک ضروری ہے۔ جس وقت تک کہ اردو یا عربی ہم لوگوں کو دنیا میں تبلیغ کرنے کے قابل نہیں بنا سکتیں۔ اس وقت تک بے شک انگریزی کی تعلیم عورتوں کے لئے مفید ہی نہیں بلکہ بعض حالات میں ضروری ہے۔ لیکن ایسی ہی تعلیم جس میں انگریزی کا بولنے کی قابلیت جو اصل مقصود ہے۔ حاصل ہوتی ہو۔ یا ایک محدود تعداد کے لئے ایسی تعلیم جس کے ذریعہ سے ڈاکٹری وغیرہ کی قسم کے پیشے یا جماعت کی تعلیمی ضروریات پوری ہو سکیں۔ اس سے زیادہ انہماک جماعت کے اخلاق اور اسلامی تمدن کے لئے سخت مضر اور مہلک ثابت ہو گا۔"

تعلیم نسوان کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ اصولی ارشاد ہر احمدی کے پیش نظر رہنا چاہیئے۔ اعلیٰ تعلیم دلانے کے خواہشمند احباب کے لئے قادیان میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت دینی تعلیم کی کلاسیں جاری ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھایا جائے۔ ایسی دنیوی تعلیم جس کا نتیجہ سوائے ملازمت کے کچھ نہ ہو۔ عورتوں کے لحاظ سے بالکل بے سود بلکہ سخت نقصان دہ ہے اور اس سے بچنا چاہیئے۔ نہ صرف خود بچنا چاہیئے بلکہ اپنے حلقہ اثر میں بھی اس رواج کو کم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

ایڈیٹر: رحمت اللہ خاں شاکر

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے شائع کیا۔

اخبار سن رائز کا مطالعہ ہر انگریزی خوان احمدی کیلئے ضروری ہے

اخبار سن رائز ایک لمبے عرصہ سے انگریزی زبان میں تبلیغی خدمات سر انجام دے رہا ہے بیرونی ممالک اور ہندوستان کے ان حصوں میں جہاں اردو سمجھی اور بولی نہیں جاتی۔ یہ اخبار سلسلہ کی خبریں پہنچانے کا اہم فریضہ سر انجام دے رہا ہے۔ اور انگریزی خوان غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب میں تبلیغ کا بہترین ذریعہ ہے۔

اخبار سن رائز میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح افزا خطبات کا انگریزی ترجمہ۔ بیرونی مشنوں کی تبلیغی رپورٹیں نیز دلچسپ مذہبی مضامین اور ضروری خبریں ہوتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا ترجمہ بھی باقاعدہ شائع ہوتا ہے۔ اور مندرجہ ذیل کتب کا مکمل ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔ (۱) شہادت القرآن۔ (۲) چشمہ مسیحی (۳) تجلیات الٰہیہ (۴) آئینہ کمالات اسلام (اردو حصہ ۲۰۰ صفحات) (۵) چشمہ معرفت (۶) براہین احمدیہ حصہ پنجم کا ترجمہ آجکل جاری ہے۔ یہ اپنی قیمتیں بھی

دفتر سن رائز سے مل سکتی ہیں۔ انگریزی خوان احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اس اخبار کی خریداری قبول فرمائیں چندہ سالانہ ہندوستان کے لئے صرف چار روپے۔ اور بیرونی ممالک کے لئے ۸ شلنگ یا چھ روپے۔ دس آنے نمونہ مفت ارسال کیا جاتا ہے۔ مینیجر سن رائز ۹ ام شیر بلڈنگس میکلوڈ روڈ لاہور

تحریک اجرائے خطبات الفضل کے معاونین حضرات کا شکریہ

خاکسار نے تحصیل مانسہرہ ضلع ہزارہ میں خطبات الفضل کے اجراء کی جو تجویز و تحریک کی تھی۔ اس کے سلسلہ میں پچیس اشخاص کے نام کی فہرست اول معہ یکصد روپیہ چندہ ارسال کر کے ماہ جون ۱۹۴۷ء سے خطبات نمبر جاری کرا دیئے گئے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھے اثرات پیدا ہو رہے ہیں۔ دوسری فہرست پچیس اشخاص کی باقی ہے۔ اس سلسلہ میں ذیل کے معاونین حضرات نے چندہ نقد ادا کر دیا ہے جس کے لئے میں ان کا مشکور رہوں۔ باقی احباب سے متوقع ہوں کہ وہ بھی ازراہ کرم دست اعانت دراز فرما کر شکر گذار فرمائیں۔ تاکہ دوسری فہرست اور چندہ ارسال کر کے مزید پچیس خطبات نمبر جلد جاری کرائے جا سکیں۔

معاونین حضرات کی فہرست یہ ہے۔ (۱) پیر محمد زمان شاہ صاحب ایڈووکیٹ مانسہرہ (۲) بابو رحمت اللہ خان صاحب داتوی ریٹائرڈ آفیسر شاہ ساہ گڑھ ضلع (۳) محمد زمان خان احمدی ساکن بالاکوٹ ملازم فوج حال فیروزپور ۵ روپے (۴) خاکسار محمد عمر خان (ایڈوائین) ۵ روپے

خاکسار محمد عمر خان احمدی اپیل نویس مانسہرہ ضلع ہزارہ

واقفین زندگی کا امتحان اٹھارہ اگست کو ہوگا

غیر منتخب شدہ واقفین زندگی جن کے متعلق آج سے چھ ماہ قبل اعلان کیا گیا تھا۔ کہ وہ فلاں فلاں کتب کا مطالعہ کریں۔ ان سب سے ان کا امتحان اگست میں لیا جائے گا۔ امتحان کی تاریخ ۱۸ اگست مقرر کی گئی ہے۔ امتحان دینے والے واقفین اپنے موجودہ پتہ سے نیز امیر جماعت کے پتہ سے کہ جن کی زیر نگرانی آپ امتحان کا پرچہ دے سکیں دفتر میں بہت جلد اطلاع بھجوا دیں۔ تا ان کی خدمت میں پرچے بھجوائے جائیں۔

انچارج تحریک جدید

سوختنی لکڑی کے ٹنڈر

جلسہ سالانہ ۱۹۴۷ء کے لئے سوختنی لکڑی کے ٹینڈر مطلوب ہیں۔ پوری تفصیل دفتر ہذا سے دریافت کی جا سکتی ہے۔ جو دوست ٹھیکہ لینا چاہیں ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء تک بند لفافہ میں اپنے ٹینڈر دفتر ناظر ضیافت میں بھیج دیں۔ ٹینڈر میں قسم لکڑی کا درج ہونا ضروری ہے

ناظر ضیافت

ملازمت کا بہترین موقعہ

اخبار الفضل ۱۰ جولائی میں جو اعلان نظارت ہذا کی طرف سے شائع ہوا ہے اس کے ضمن میں دوبارہ اعلان شائع کیا جاتا ہے۔ کہ محکمہ میں چند ادر میٹرک پاس سٹور مین کی ضرورت ہے۔ تنخواہ ۶۰/- + ۱۶/- (۷۶/- روپے) ہوگی۔ الفضل ۱۰ جولائی میں جو یہ شائع ہوا ہے کہ ملازمت مستقل ہے یہ صحیح نہیں۔ اب اطلاع ملی ہے کہ ملازمت مستقل تو نہیں البتہ دیرپا ہے۔ جو خواہشمند چاہیں بہت جلد درخواستیں بمع تصدیق امیر جماعت نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔

ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان

"الفضل" کی ترسیل میں جبری التوا

قادیان ۵ اگست۔ ۲ اگست بروز جمعہ جو اخبار طبع ہوا۔ اسے مقامی ڈاکخانہ نے لینے سے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ ہمیں افسران بالا کی طرف سے ہدایت موصول ہوئی ہے کہ کوئی ڈاک نہ لی جائے۔ مگر اس خیال سے کہ جب ہڑتالیوں کے ساتھ سمجھوتہ ہو جانے کا اعلان ہو چکا ہے۔ اگلے روز اخبار ضرور لے لیا جائے گا۔ ۳ اگست کا اخبار بھی چھپوا لیا گیا۔ مگر ڈاکخانہ نے وہ بھی نہ لیا۔ ۴ کو تعطیل تھی اور چونکہ ۴ کی شام تک مقامی ڈاکخانہ کو ڈاک جاری کر دینے کے بارہ میں کوئی ہدایت موصول نہ ہوئی تھی ۵ اگست کا اخبار شائع نہ کیا گیا۔

آج ڈاکخانہ کی طرف سے اطلاع ملی ہے۔ کہ بعض علاقوں کے لئے ڈاک جاری ہونے کی ہدایت چونکہ آ چکی ہے اسلئے ان علاقوں میں پرچے بھیجے جا رہے ہیں چنانچہ پچھلے پرچے آج پوسٹ کئے جا رہے ہیں مگر بعض مقامات پر یہ پرچے ابھی نہیں جا سکتے اس جبری التواء کے لئے میں احباب کرام سے معذرت خواہ ہوں۔

خاکسار مینیجر الفضل

اخبار احمدیہ

مبلغین سیرالیون کے متعلق اطلاعات:۔ مکرم مجاہد و مسیح مولوی نذیر احمد علی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ کے ہاں مؤرخہ ۱۷ جون ۱۹۴۷ء کو لڑکا پیدا ہوا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مولود کو نیک باعمر اور خادم دین بنائے۔ نیز خاکسار کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دونوں کی درازی عمر۔ والدہ کی صحت اور خادم دین بننے کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ ہر دو کے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ کی طرف سے تجویز فرمودہ نام ابھی تک یہاں نہیں پہنچے۔

مکرم مولوی نذیر احمد علی صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ کی شدید علالت کی خبر احباب پڑھ چکے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کی صحت ٹھیک ہے۔ بخار بالکل اتر چکا ہے۔

مغربی افریقہ کے دیگر مجاہدین بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بخیریت ہیں۔ اور اپنے اپنے علاقوں میں تندہی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ احباب سب کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد صدیق

تیراکی کے مقابلہ میں احمدی نوجوانوں کی کامیابی:۔ اس سال پنجاب یونیورسٹی کے تیراکی کے مقابلہ میں دو احمدی طلباء پیر محی الدین صاحب اور چوہدری بشیر احمد صاحب بریسٹ سٹروک Breast stroke میں اول و دوم رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید غیر معمولی کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ محمود احمد اسمبلی چیمبرز لاہور

ولادت:۔ (۱) ۱۲ جولائی کو اللہ تعالیٰ نے مولوی شریف احمد صاحب امینی مولوی فاضل کو دوسرا فرزند عطا فرمایا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے کریم احمد نام تجویز فرمایا (۲) مولوی محمد اسماعیل صاحب دیال گڑھی مبلغ سلسلہ کے ہاں کئی لڑکیوں کے بعد ۱۰ جولائی کو پہلا لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے محمد نفیس نام تجویز فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ احباب ان بچوں کے نیک خادم دین بننے اور درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

ذکرِ حبیب علیہ السلام

روایات شیخ غلام حسنین صاحب نئی دہلی

بتوسط صیغہ تالیف و تصنیف قادیان

(۱۲)

انہی دنوں حضور علیہ السلام نے رؤسا لاہور کو ایک دعوتِ طعام دی۔ تاکہ ان پر اتمام حجت ہو جائے۔ حضورؑ نے تقریباً دو اڑھائی گھنٹے تقریر فرمائی۔ اور خوب کھول کر تبلیغ کی۔ حاضرین نے شوق و محبت سے اس تقریر کو سنا آخر میں حضورؑ نے فرمایا۔ کہ وقت بہت ہو گیا ہے ابھی کھانا بھی کھانا ہے۔ اب میں جلد ختم کرنا چاہتا ہوں۔ اس پر غالباً سر محمد شفیع صاحب یا سر فضل حسین صاحب نے اٹھ کر کہا۔ کہ کھانا تو ہم ہر روز ہی کھاتے ہیں۔ مگر یہ موقعہ پھر خدا جانے کب میسر ہو۔ حضور محض اس وجہ سے تقریر بند نہ فرماویں۔ ہماری بڑی خوش قسمتی ہوگی۔ اگر تقریر کچھ دیر اور جاری رہے۔ چنانچہ حضورؑ نے کچھ دیر اور تقریر فرمائی۔ پھر سب کے ساتھ مل کر کھانا تناول فرمایا۔ اور یہ عظیم الشان تاریخی جلسہ اور اجتماع صبح آٹھ بجے سے تقریباً ۱۲ بجے دوپہر تک رہا۔

(۱۳)

اس جلسہ کے نتیجہ میں ایک اور پبلک لیکچر کی تجویز ہوئی۔ تاکہ ایک عظیم الشان جلسہ کیا جاوے۔ جس میں ہندو مسلمان اور عام پبلک کو دعوت دی جائے۔ ہندو مسلمانوں میں جو کشیدگی اور اختلاف پایا جاتا ہے۔ اسے دور کیا جاوے۔ چنانچہ مسلمان وکلاء اور رؤساء خود ہی داعی بنے اور اپنے دستخطوں سے اشتہار شائع کیا۔ رائے بہادر پرتول چند چیٹر جی جج ہائی کورٹ لاہور (جو کہ بعد میں سر پرتول چندر چیٹر جی چیف جج کہلائے) صدر تجویز ہوئے۔

مگر افسوس کہ ابھی اس لیکچر کے سنانے کا وقت نہیں آیا تھا۔ کہ حضور کا وصال ہو گیا۔ اور یہ مضمون تقریباً حضورؑ کے وصال کے ایک ماہ بعد سنایا گیا۔

(۱۴)

پیغام صلح کا مضمون حضور علیہ السلام نے ختم کر لیا۔ اور وصال سے ایک روز قبل حضورؑ نماز عصر ادا فرمانے کے لئے تشریف لائے۔ اور کاتب سے فرمایا کہ موٹی قلم سے لکھیں تاکہ بڑی عمر کے لوگ بھی اچھی طرح پڑھ سکیں اور انہیں پڑھنے میں دقت نہ ہو۔ اسی روز ۲۵ مئی شام تک حضورؑ کی طبیعت بہت اچھی تھی۔ اور خاکسار اس مجلس میں شامل تھا۔ حضورؑ کے چہرہ مبارک پر کسی قسم کی کمزوری کے آثار نہ تھے۔ اگرچہ حضورؑ نے اس وقت فرمایا۔ کہ مجھے ابھی ایک دست آیا ہے۔ جس سے کچھ کمزوری محسوس ہو رہی ہے۔ خاکسار نے اسی روز ایک چٹھی گھر والد صاحبؓ اور دادا صاحبؓ کی خدمت میں تحریر کی۔ کہ حضرت اقدسؑ ابھی نماز عصر میں تشریف لائے تھے۔ اور اس طرح حضورؑ نے فرمایا۔ کہ پیغام صلح کا مسودہ تیار ہے۔ اسے خوشخط اور جلی قلم سے لکھا جاوے۔ اور حضورؑ کی طبیعت خدا کے فضل سے بہت بشاشت تھی۔ اور چہرہ انور پر خوب رونق تھی۔ اسی روز آدھی رات کے بعد حضورؑ کی طبیعت زیادہ علیل ہو گئی۔ اور صبح دس بجے کے قریب بروز منگل ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو حضورؑ کا وصال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ کل من علیہا فان و یبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام۔

اسی وقت تمام جماعتوں کو تاریں دی گئیں۔ ادھر جماعت لدھیانہ میں میرا خط پڑھا جا رہا ہے۔ ادھر چند ہی منٹوں میں وفات کا تار مل جاتا ہے۔ ایسا ہی حال تقریباً سب جماعتوں کا تھا۔ خود لاہور میں اکثر دوستوں کو بیماری اور وفات کا علم نہ تھا۔ ہم شام کے وقت مغرب کی نماز ادا کر کے بورڈنگ ہاؤس میں آگئے۔ میرے ہمراہ برادرِ عزیز اصغر علی مرحوم اور ماسٹر نور الٰہی صاحب بھیروی بھی تھے۔ چونکہ اس وقت ہم سب طالب علم تھے۔ صبح خیال کر رہے تھے کہ کھانا کھا کر ابھی چلیں گے۔ اور تمام دن حضور کی صحبت سے فیضیاب ہوں گے۔ کیونکہ اس روز کوئی چھٹی کا دن تھا لیکن طبیعت دس گیارہ بجے کے درمیان سخت اداس سی ہو گئی۔ کھانا کھانے کو بھی دل نہ چاہا۔ آنکھوں سے کچھ آنسو بھی جاری ہو گئے۔ ایسی حالت تھی۔ جیسے کسی نے دل میں بیٹھ کر کہا۔ کہ حضرت صاحب تو فوت ہو گئے۔ مگر میں نے کسی سے ذکر نہ کیا۔ ہم چلنے کے لئے تیار ہی تھے۔ کہ میاں عبد اللہ (جو کہ ان دنوں جماعت لاہور میں بطور نقیب کام کرتے تھے۔ اور لائبریرین بھی تھے۔ ہم چونکہ لائبریری کے کام میں بہت دلچسپی لیتے تھے۔ اس واسطے وہ ہم سے بہت محبت کرتے تھے) اچانک آگئے۔ اور آتے ہی یہ خبر وحشت اثر سنائی۔ کہ حضورؑ کا وصال ہو گیا۔ جلدی چلو اور نماز جنازہ میں شریک ہو۔

یہ موقعہ جماعت کے لئے ایک بھاری ابتلا تھا۔ اور بہت بڑا زلزلہ تھا۔ اگرچہ الہامات وفات کے بالکل صاف اور واضح تھے۔ لیکن احباب بوجہ عاشقانہ تعلق کے اس صدمہ کے لئے بالکل تیار نہ تھے۔ حضورؑ کے وصال کی اچانک خبر نے جماعت کو غم سے دیوانہ کر دیا۔ اور دنیا ان کی نظر میں اندھیر ہو گئی۔

جب یہ خبر مخالفوں تک پہنچی۔ تو بجلی کی طرح تمام لاہور میں پھیل گئی۔ انہوں نے نہایت ہی شرمناک اور کمینے مظاہرے کئے۔ ناچتے پھرتے تھے اور خوشی سے اچھلتے تھے۔ اور منہ کالے کر کے فرضی جنازے اور نمائشی ماتم کے جلوس نکالے احمدیوں نے سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا اور صبر کے گھونٹ پی کر رہ گئے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہی تعلیم تھی۔ ع

وہ اگر پھیلائیں بدبو تم بنو مشک تاتار

یہ مظاہرہ کرنے والے تقریباً سو فی صدی مسلمان تھے۔ آخر کار مقامی پولیس اور حکام ضلع نے ان کو بھگا دیا۔

حضرت اقدسؑ کے وصال کے فوراً بعد تجہیز و تکفین کی تیاری کی گئی۔ اور جب غسل وغیرہ سے فراغت ہوئی۔ تو مقامی احباب کو اپنے محبوب کی آخری زیارت کا موقعہ دیا گیا۔ اور جو لوگ حضورؑ کے جنازہ کے ساتھ قادیان تک گئے۔ اور مختلف مقامات سے جو احباب آئے۔ انہیں آخری زیارت ۲۷ مئی کو ہوئی۔ اور وہ الہام پورا ہوا۔

"۲۷ کو ایک واقعہ ہمارے متعلق۔ واللہ خیر و ابقیٰ۔ ڈرو مت مومنو" غرض تین بجے بعد دوپہر حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اولؓ نے لاہور کی جماعت کے ساتھ خواجہ کمال الدین صاحب کے مکان میں نماز جنازہ ادا کی۔ اور پھر شام کی گاڑی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جنازہ بٹالہ پہنچایا گیا۔ جہاں سے راتوں رات احباب نے اپنے کندھوں پر اٹھا کر قادیان پہنچا دیا۔ اس خاکسار نے بھی ایک لمبے راستہ تک حضورؑ کے جنازہ کو کندھا دیا۔ اسی روز حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اول منتخب ہوئے۔ اور حضرت اقدسؑ کا جنازہ پڑھایا۔ اور جسد اقدس کو سپرد خاک کیا گیا۔ ایک لمبی دعا کے بعد غمگین دلوں سے گھروں کو واپس لوٹے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آج سے ۵۰ پچاس سال قبل کا غیر مطبوعہ مکتوب

حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم کے نام

(۳)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

محبی عزیزم ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب کوہ چکراتہ ضلع سہارنپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ باعث تکلیف دہی یہ ہے۔ کہ اس مہمانخانہ میں دن بدن بہت آمد و رفت مہمانوں کی ہوتی جاتی ہے۔ اور پانی کی دقت بہت رہتی ہے۔ ایک کنواں تو ہے مگر اس میں ہمارے بے دین شرکاء کی شراکت ہے۔ وہ آئے دن فتنہ فساد برپا کرتے رہتے ہیں۔ اور نیز سقا کا خرچ اس قدر پڑتا ہے۔ کہ اس کی تین سال کی تنخواہ سے ایک کنواں لگ سکتا ہے۔ لہٰذا ان دقتوں کو دور کرنے کے لئے قرین مصلحت معلوم ہوا۔ کہ ایک کنواں لگایا جاوے۔ سو آج فہرست چندہ مخلص دوستوں کی مرتب کی ہے۔ جس میں آپ کا نام بھی داخل ہے۔ اس چندہ سے یہ غرض نہیں ہے۔ کہ کوئی دوست فوق الطاقت کچھ دیوے۔ بلکہ جیسا کہ چندوں میں دستور ہوتا ہے۔ کہ جو کچھ بطیب خاطر میسر آوے وہ بلا توقف ارسال کرنا چاہیئے۔ اپنے پر فوق الطاقت بوجھ نہ ڈالنا چاہیئے۔ کہ اس خیال سے انسان بعض اوقات خود چندہ سے محروم رہ جاتا ہے۔ یہ کام بہت جلد شروع ہونے والا ہے۔ اور چاہ کی لاگت تخمیناً ۲۵۰ روپے ہوگی۔ اگر خدا تعالیٰ نے چاہیگا۔ تو اس قدر دوستوں کے تمام چندوں سے وصول ہو سکے گا۔ والسلام خاکسار غلام احمدؐ ۵ ستمبر ۱۸۹۶ء

آپ ہمیشہ سے بکمال محبت و صدق دل اعانت اور امداد میں مشغول ہیں۔ صرف بہ نیت شمول در چندہ دہندگان آپ کا نام لکھا گیا۔ گو آپ ۲ بطور چندہ بھیجدیں۔ غلام احمدؐ

اہل حدیث کے دو اعتراضات کے جواب

از مکرم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل

اخبار اہل حدیث نے اخلاق مرزا کے بھدے عنوان سے ایک شذرہ لکھا ہے جس میں ایک تو یہ اعتراض کیا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو اس زمانہ کے پیروں۔ گدی نشینوں کو اپنی مذہبی عربی زبان نہ جاننے پر جھاڑ ڈالی ہے وہ ٹھیک نہیں۔ جبکہ ان کو خود بھی انگریزی۔ عبرانی سنسکرت زبانیں نہیں آتی تھیں۔ اور ان زبانوں میں بعض الہامات موجود ہیں۔ اس کے جواب میں عرض ہے۔ کہ ہماری مذہبی زبان جس میں قرآن مجید نازل ہوا۔ اور جو ہمارے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان ہے وہ عربی ہے جو ام الالسنہ ہے اس لئے ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ نے تو ان سجادہ نشینوں کو اس طرف توجہ دلائی ہے ؎

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن
پس حدیث مصطفےٰ برجاں مسلم داشتن

یوں تو یہ لوگ دین کے ستون بنتے ہیں اور حال یہ ہے کہ اس زبان کے فہم ہی سے بے بہرہ ہیں جس کے ذریعہ دنیا وعقبےٰ کی رہنمائی کا علم حاصل ہوسکتا ہے۔ او خویشتن گم است کرا رہبری کند۔ جب خود ہی معلوم نہیں کہ کتاب اللہ کا کیا فرمان ہے اور سنت نبوی میں کیا ارشاد ہے تو دوسروں کو کیا سمجھائیں گے ضلوا فاضلوا۔ حضور چونکہ موعود اقوام عالم تھے۔ اس لئے غیر امت دعوت کی بعض زبانوں میں بھی وحی نازل ہوئی۔ تا وہ غفلت میں پڑے ہوئے لوگ ہوشیار ہوں اور بیدار۔ اور ان کے لئے یہ بھی آپ کے صدق کا نشان ٹھہرے کہ ایسی زبانوں میں غیب کی خبریں دی جاتی ہیں۔ یا بعض حقائق ومعارف بیان ہوتے ہیں جو گو ذاتی طور پر آپ نہیں جانتے مگر ان علوم واخبار کے واقف حال و دانا کے استقبال سے تعلق خاص رکھنے کی وجہ سے بے عجز۔ بیانی اور غیب دانی ہے۔ مثلاً انگریزی میں آپ کو وحی ہوئی۔ آئی شیل گو یو لارج پارٹی آف اسلام۔ ابتداء میں جبکہ آپ ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہائش رکھتے۔ اور بیرونی دنیا میں کسی قسم کی شہرت نہ تھی۔ یہ خبر کس قدر زبردست ایمان افزا پیشگوئی ہے کہ آپ کو ایک بہت بڑی جماعت اسلامی دی جائے گی۔ جو آپ کی امامت کو قبول کرکے آپ کے فیوض قدسیہ سے متمتع ہوتی ہوئی پرانی اور نئی دنیا میں پھیل جائے گی۔ اور اسود واحمر میں الہدیٰ اور دین الحق پھیلائے گی جتھہ بندی تو اور لوگ بھی کر لیتے ہیں۔ مگر آپ کو پارٹی آف اسلام دینے کا وعدہ تھا۔ چنانچہ کئی لاکھ کی جماعت اسلامی ہے۔ جو تن من دھن سے حفاظت واشاعت اسلام میں سرگرم کار ہے۔ اور ما انا علیہ واصحابی کی مصداق۔ کیونکہ اصحاب الرسول کی یہی خصوصیت تھی کہ وہ نہ صرف خود اسلامی ہدایات پر کاربند تھے بلکہ مال وجان قربان کرکے دوسروں تک یہ نعمت پہنچانے والے تھے۔

دوسرا اعتراض یہ کیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے باوجود عربی کافی اور خوب جاننے کے "حقیقۃ الوحی میں آیت یا عیسیٰ انی متوفیک ورافعک الیّ کا ترجمہ بڑے وثوق سے یہ کیا ہے۔ اے عیسےٰ میں تجھے مارنے والا ہوں پھر بعد اس کے بعد نیک لوگوں کی طرح اپنی طرف اٹھانے والا ہوں۔ واو عاطفہ کا ترجمہ اپنا لیا یعنی "پھر بعد اس کے بعد" بالکل غلط ہے"۔ اس کے جواب میں گذارش ہے کہ حقیقۃ الوحی کئی سو صفحے کی کتاب ہے۔ آپ نے صفحہ کا حوالہ نہیں دیا مجھے تو صفحہ ۴۳ پر یہ عبارت نظر آئی ہے۔ "یعنی اے عیسےٰ میں تجھے موت دوں گا اور پھر موت کے بعد مومنوں کی طرح اپنی طرف تجھے اٹھاؤں گا۔ اور پھر تمام تہمتوں سے تجھے بری کروں گا۔ اور پھر قیامت تک تیرے متبعین کو تیرے مخالفوں پر غالب رکھوں گا۔ اب ظاہر ہے کہ اگر قیامت سے پہلے تمام لوگ حضرت عیسےٰ پر ایمان لے آئیں گے تو پھر وہ کون سے مخالف ہیں جو قیامت تک رہیں گے"

"یعنی" فرمایا گویا "مراد یہ ہے" لفظی ترجمہ نہیں ہے۔ پس حضور نے اس طرف متوجہ کیا ہے کہ واؤ ترتیب کے لئے ہے۔ اول موت ہوگی بعد اس کے رفع وہی رفع جو صلحاء کو بعد الموت دیا جاتا ہے۔ خدا کا کلام پُر حکمت ہے۔ کسی کو حق نہیں کہ اس کی ترتیب لفظی میں خلل انداز ہو۔ اور کج فہمی سے مقدم کو مؤخر کرے الاوّل فالاوّل۔

رفع جسمی تو یوں بھی خلاف سنت اللہ ہے۔ چنانچہ او ترقیٰ فی السماء کے مطالبۂ کفار کا جواب ھل کنت الّا بشرًا رسولا سے دیا گیا ہے اور یہاں متوفیک میں موت کا ذکر لاکر پھر رفع لاکر بتلایا کہ یہ وہ رفع ہے جو نیک لوگوں کو بعد الموت دیا جاتا ہے جو یقیناً روحانی ہے۔ یہود کے اعتراض (جو کاٹھ پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے) کو رد کیا کہ مسیح ایسا نہیں بلکہ مرفوع الی اللہ ہے۔ اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ اسے تمام عیبوں تہمتوں سے پاک اور بری کروں گا۔ چنانچہ حضرت خاتم النبیین سید المرسلین علیہ صلوٰۃ اللہ ورب العالمین کے عہد سعادت مہد میں ایسا ہوا۔ قرآن مجید نے اصل واقعہ صلیب بیان فرمایا کہ صلیب پہ موت واقع نہیں ہوئی البتہ لٹکائے ضرور گئے۔ قتل بالصلب کی نفی فرمائی۔ نہ کہ مطلق صلیب پہ چڑھائے جانے کی جس کی دونوں عاصرًا لوتقتنا قومیں گواہ ہیں۔ آپ کے شاگردوں نے صلیب کے واقعہ کے بعد آپ کو بقید حیات دیکھا۔ آپ کے جسم کو چھوا۔ کھانا کھایا۔ پھر آپ حسب ہدایت الٰہی بنی اسرائیل کے گم گشتہ فرقوں کی ہدایت کے لئے کشمیر تک پہنچے اور وہیں مدفون ہوئے واٰوینٰھما الیٰ ربوۃ ذات قرار ومعین آپ کے مرفوع الی اللہ کا ایک بہت بڑا ثبوت یہ ہے کہ آپ کے متبعین کو مخالفین پر فوقیت ورفعت قیامت تک حاصل رہے گی۔ جو آج تک ہم دیکھ رہے ہیں۔ یہود بے بہبود کی حالت ضربت علیہم الذلۃ والمسکنۃ ہے۔ اس سے تاقائل انکار حقیقت واضح ہے کہ حضرت عیسےٰ کی وفات ہوچکی۔ اور وفات کے بعد رفع جو ذاتی طور سے یوں بھی ہے کہ آپ کی روح اعلےٰ علیین میں ہے۔ اور یوں بھی کہ آپ کی امت کو یہود پر ہر طرح سے فوقیت حاصل ہے اور قیامت تک حاصل رہے گی۔ فافہم وتدبر ولاتکن من الجاھلین۔ آپ واؤ کو عاطفہ ٹھہرا کر اسے ایک ہی امر کے لئے مقصور کرنا چاہتے ہیں۔ آپ کو معلوم نہیں کہ اس کے لئے تنفرد عن سائر احرف العطف بخمسۃ عشر حکمًا۔ نحویوں نے لکھا ہے۔ ملاحظہ ہو

۱۔ عاطفہ۔ اوپر آیت لکھی جاچکی ہے
۲۔ استیناف۔ لِنُبَیِّنَ لکم ونقر فی الارحام۔
۳۔ حال وتفسیر۔ اذا نزل ابن مریم فیکم وامامکم منکم۔ جاء زید والشمس طالعۃ۔
۴۔ معیت وترتیب۔ انی متوفیک ورافعک الیٰ ادب ہسرت والنیل
۵۔ قسم۔ والقراٰن الحکیم۔
۶۔ رُبَّ کے معنوں میں۔ ولیلٍ کموج البحر
۷۔ صرف۔ ولما یعلم الذین جاھدوا منکم ویعلم الاٰیہ
۸۔ زائدہ۔
۹۔ ضمیر مذکر کے لئے۔
۱۰۔ انکار۔
(۱۱) تذکر۔
(۱۲) مبدلہ از ھمزہ استفہام ؟

تفصیل کی ضرورت ہوئی تو کسی دوسرے وقت کردی جائے گی کسی بات کا علم نہ رکھتے ہوئے اس میں دخل اندازی بالآخر خسران مبین ہے ع

با دردکشاں ہرکہ درافتاد برافتاد

تحریف والحاق بائبل پر دس نئی شہادتیں

(از مکرم ملک فضل حسین صاحب)

حاملان بائیبل کا دعویٰ ہے۔ کہ موجودہ بائیبل میں مطلق کمی بیشی نہیں ہوئی۔ حالانکہ یہ دعویٰ خلاف واقعہ اور بالبداہت باطل ہے۔ اور اس کی تکذیب کے لئے خود بائیبل کے نئے نئے ایڈیشن بھی کافی مصالحہ ہم پہنچاتے رہتے ہیں۔ اس وقت ہمارے پیش نظر اردو بائیبل کا وہ جدید ایڈیشن ہے۔ جو رومن حروف میں چھپا ہے۔ اس کو اگر چند سال کے پرانے نسخہ سے مقابلہ کر کے دیکھا جائے۔ تو صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ چند ہی سالوں میں نمایاں فرق پڑ گیا ہے اور وہ عبارتیں جو پرانے نسخوں میں داخل متن تھیں۔ اور کل کا جزو سمجھی جاتی تھیں۔ آج انہیں خطوط وحدانی یعنی بریکٹ میں لکھ کر حاشیہ بنا دیا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ جدید ایڈیشنوں میں جس قدر عبارتیں بریکٹ کے اندر نظر آتی ہیں۔ وہ اصل متن نہیں بلکہ حاشیہ اور الحاقی ہیں۔ اور ہر ایک ہوشمند انسان سمجھ سکتا ہے۔ کہ جس کتاب میں اس طرح ہمیشہ ہی داخل خارج ہوتا رہے۔ وہ کبھی بھی قابل اعتبار اور رشک کے لائق نہیں ہو سکتی۔

اب ہم چند عبارتیں ذیل میں درج کرتے ہیں۔ جو سالہا سال اور قریباً قرن تک تو الہامی اور اصل متن سمجھی جاتی رہیں۔ مگر اب انہیں انسانی کلام اور حاشیہ بنا دیا گیا ہے۔

پہلی مثال: ”اس لئے کہ تمہارا رونا خداوند کے کانوں میں پہنچا۔ کہ تم کہتے تھے کون ہمیں گوشت کھانے کو دے گا۔ ہم تو مصر میں ہی بھلے تھے۔“ (گنتی باب ۱۱ آیت ۱۸)

دوسری مثال: ”یہ بھی انہیں میں سے تھے جو کہ لکھے گئے۔ پھر اس خیمے کو نہ گئے“ (گنتی $\frac{11}{26}$)

تیسری مثال: ”پر مرد موسیٰ سارے لوگوں سے جو روئے زمین پر تھے۔ زیادہ حلیم تھا۔“ (گنتی $\frac{12}{3}$)

اس عبارت کا حوالہ دے کر مسلمان مناظرین نے ہمیشہ عیسائیوں کو سمجھایا کہ جس کتاب میں یہ عبارت لکھی ہو کہ ”موسیٰ سارے لوگوں سے جو روئے زمین پر تھے زیادہ حلیم تھا؟“ وہ ہرگز ہرگز حضرت موسیٰ کی تصنیف نہیں ہو سکتی مگر عیسائیوں نے اس اعتراض کو ہمیشہ ٹال دیا لیکن مقام شکر ہے۔ کہ اب خود ہی اس عبارت کو متن سے خارج کر کے مسلمانوں کے اعتراض کی قوت کو تسلیم کر لیا۔ اور ساتھ ہی بائیبل میں الحاق و تحریف پر گواہی بھی دیدی۔

چوتھی مثال: ”اور حبرون ضعن سے جو مصر میں ہے۔ سات برس آگے بسا تھا۔“ (گنتی $\frac{13}{22}$)

پانچویں مثال: ”وہ آدھا جو جماعت کے حصے میں پڑا یہ تھا۔ تین لاکھ ۳۷ ہزار دو سو بھیڑ بکری اور ۳۶ ہزار گائے بیل اور ۳۰ ہزار پانچ سو گدھے۔ اور ۱۶ ہزار آدمی۔“ (گنتی $\frac{31}{43}$ تا $\frac{}{46}$)

چھٹی مثال: ”کہ تم جانتے ہو کہ کیونکر ہم مصر میں بستے تھے۔ اور کیونکر ان گروہوں کے درمیان ہو کر جن سے تم گذر گئے ہم چلے آئے ہیں۔ اور تم نے ان کی لکڑی اور پتھر اور روپے اور سونے کی کراہتوں اور نجس معبودوں کو جو ان کے درمیان تھے۔ دیکھا ہے“۔ (کتاب استثناء $\frac{29}{16}$)

ساتویں مثال: ”کیونکہ پہاڑ آگ سے جل رہے تھے؟“ (استثناء $\frac{5}{23}$)

آٹھویں مثال: ”کیونکہ خداوند تیرا خدا رحیم خدا ہے۔“ (استثناء $\frac{4}{31}$)

نویں مثال: ”کیونکہ میرا باپ تمہاری خاطر لڑائیاں لڑا۔ اور اپنی جان پر بہت کھیلا۔ اور تمہیں مدیان کے ہاتھوں سے چھڑایا۔ اور تم نے آج میرے باپ کے گھرانے پر بلوہ کیا۔ اور اس کے ستر بیٹے ایک پتھر پر قتل کئے۔ اور اس کی لونڈی کے بیٹے ابی ملک کو سکم کے لوگوں کا بادشاہ کیا۔ اس لئے کہ وہ تمہارا بھائی ہے۔“ (کتاب قاضیوں $\frac{9}{17}$)

دسویں مثال: ”اگلے زمانہ میں بنی اسرائیل کا یہ دستور تھا۔ کہ جب کوئی شخص خدا سے مصلحت کرنے جاتا تھا تو یوں کہتا تھا۔ کہ آؤ ہم غیب بین کے پاس جائیں۔ اس لئے کہ وہ جو اب نبی کہلاتا ہے۔ آگے غیب بین کہلاتا تھا۔“ (کتاب سموئیل $\frac{9}{9}$)

یہ دس مثالیں ہی نہیں۔ اسی طور کے ڈیڑھ سو کے قریب مقامات ہم نے نوٹ کر رکھے ہیں۔ مگر فی الحال بطور نمونہ انہیں دس پر اکتفا کی ہے۔ یہی کافی ہیں۔ کیونکہ بائیبل میں داخل خارج کے ثبوت میں یہی کافی ہیں۔

خریدار احباب توجہ فرمائیں

تین ہفتہ سے زائد عرصہ تک پوسٹمینوں کی ہڑتال کی وجہ سے دفتر الفضل میں آمد بالکل بند رہی ہے۔ نہ کوئی وی۔پی جا سکا۔ اور نہ منی آرڈر آ سکا۔ روزمرہ کے اخراجات کو چلانے کے لئے سخت دقتیں پیش آئیں۔ اب کہ خدا کے فضل سے ہڑتال ختم ہو چکی ہے خریدار احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ بلا توقف اخبار کی قیمت ارسال کر دیں۔ اور دفتر کی طرف سے وی۔پی کا انتظار نہ فرمائیں۔ کیونکہ اس طرح دفتر کو پہنچنے میں اور تاخیر ہو گی۔ روپیہ فوری طور پر بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمایا جائے اور اس طرح دفتر کی شدید پریشانی اور تکلیف کو دور کیا جائے۔ تاہم جو احباب رقم ارسال نہ فرمائیں گے۔ اور نہ ہی کوئی اطلاع دیں گے ایک ہفتہ تک انتظار کے بعد ان کے نام وی۔پی ارسال کر دیئے جائیں گے جنہیں وصول کرنا ان کا اخلاقی فرض ہو گا

(خاکسار مینیجر الفضل)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے نہ ایڈیٹر کو۔

بہائیت خلاف عقل ہے ـــــ عبدالبہاء کا فتویٰ

(از مکرم مولوی صدرالدین صاحب مولوی فاضل واقف زندگی)

عبدالبہاء صاحب اپنے باپ بہاء اللہ صاحب کی تعالیم کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ بہاء اللہ فرمود علم و دین توأم است از یکدیگر جدا نمے شود۔ دین کے مصداق عقل و علوم و فنون نباشد آں تقالید آبا و اوہام است زیرا علم عبارت از حقیقت است۔ پس باید دین مطابق علم باشد اگر مطابق نباشد اوہام و باطل است۔ (خطابات عبدالبہاء فی اوریا و امریکا صفحہ ۲۵۱) یعنی بہاء اللہ نے فرمایا ہے۔ علم اور مذہب دونوں جوڑا ہیں۔ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے۔ وہ مذہب جو عقل۔ علوم اور فنون کا مصداق نہیں۔ وہ باپ دادا کی تقلید ہے۔ اور محض وہم ہے۔ کیونکہ علم سے مراد حقیقت اور سچائی ہے پس مذہب کو علم یعنی حقیقت اور سچائی کے مطابق ہونا چاہیئے۔ اور اگر وہ عقل اور علوم و فنون کے مطابق نہ ہو تو وہ وہموں کا مجموعہ اور باطل ہے

اب اے ناظرین آپ ذرا غور سے دیکھئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر چڑھنے کے متعلق عیسائی لوگ اور ایک طبقہ مسلمانوں کا اس بات کا معتقد چلا آرہا ہے۔ کہ جب آپ کو یہودی قتل کرنے لگے۔ تو آپ آسمان پر چڑھ گئے بعینہ اسی طرح بہاء اللہ صاحب نے بھی انکی کورانہ تقلید کی ہے چنانچہ آپ لکھتے ہیں "دیگر چہ ذکر نمائیم بعد از یں قول بر آنحضرت چہ وارد آمد و چگونہ با و سلوک نمودند بالآخر چناں در صدد ایذار و قتل آنحضرت افتادند کہ بفلک چہارم فرار نمودند (ایقان صفحہ ۱۱) یعنی دوسرے ہم کیا ذکر کریں۔ کہ اس قول کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کیا مصیبت وارد ہوئی اور کس طرح یہود نے آپ سے سلوک کیا بالآخر جب وہ آپ کے ایذا اور قتل کے درپے ہو گئے۔ تو آپ چوتھے آسمان پر بھاگ گئے۔ مگر اس کے برعکس بہاء اللہ صاحب کے بیٹے عبدالبہاء صاحب اس کی بڑے زور سے

تردید کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ مسیح صلیب پر مر گئے تھے اور یہ عقیدہ کہ آپ یہود سے بھاگ کر آسمان پر چلے گئے تھے۔ غلط ہے پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات کے عقیدہ کو سراسر عقل و علم و فنون کے برخلاف قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ وہ کہتے ہیں۔ "مسیح کا جسم عنصری کے ساتھ اس آسمان ظاہری پر چڑھ جانے کا مسئلہ علم ریاضی کے خلاف ہے۔ مگر جب اس مسئلہ کی حقیقت ظاہر ہوتی ہے اور یہ رمز بیان

کر دی جاتی ہے تو علم اس کا بالکل مخالف نہیں ہوتا۔ بلکہ علم و عقل اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ (مفاوضات اردو صفحہ ۸۴)

مذکورہ بالا بیانات سے ثابت ہو گیا کہ بہاء اللہ کا مذہب علم و عقل اور فنون کے خلاف اور محض تقلید ہے۔ جس میں حقیقت اور سچائی نہیں۔ اور سراسر وہم اور باطل پر مبنی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے پاک مسیح موعود و مہدی مسعود پر ہزار ہزار درود اور رحمتیں نازل فرمائے۔[۴]

۴ آپ نے بالصراحت دو دوبانگ دہل دنیا کے سامنے پیش فرمایا کہ حضرت عیسے علیہ الصلوٰۃ والسلام وفات پا چکے ہیں بیسیوں آیات اور کئی احادیث اور اقوال ائمہ اسکے ثبوت میں پیش فرمائے اور بالآخر عبدالبہاء کو بھی حضور علیہ السلام کی بات کو ماننا پڑا اور بہائی آج کل یہی تسلیم کر رہے ہیں۔ اللھم صل علی محمد و بارک وسلم

قادیان میں ایک نئی صنعت

مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان نہایت مضبوط، پائیدار اور عمدہ ٹوکے یعنی چارہ کاٹنے کی مشینیں تیار کر رہی ہے۔ جو نسبتاً ارزاں قیمتوں پر مل سکتے ہیں احباب کو چاہیے۔ کہ حسب ضرورت ہم سے طلب کریں۔

منیجر مکینیکل انڈسٹریز

لوکل سیلز ایجنٹ میسرز ظفر فرنیچر ہاؤس

ریلوے روڈ قادیان

احمدیت کے متعلق پانچ سوالات

۱۔ کیا احمدیت کا اظہار کرنا ضروری ہے (۲) غیر احمدی امام کے پیچھے نماز کیوں جائز نہیں؟ (۳) قرآن شریف میں خدا تعالےٰ نے ہمارا نام مسلم رکھا ہے۔ پھر ہم کیوں احمدی نام رکھیں اور ایک نیا فرقہ قائم کریں (۴) کیا قرآن شریف و حدیث شریف سے فرض ہے کہ ہم اپنی نجات کے لئے مسیح و مہدی کو علانیہ طور پر مانیں؟ (۵) کیا مذکورہ بالا حالات کے ماتحت خفیہ بیعت قبول کی جائے گی۔

جواب:۔ منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ۔ دوسرا ایڈیشن مزید اضافے کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ طالب حق کو مفت تبلیغ کیلئے ایک روپیہ کے آٹھ مع محصولڈاک

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

کیسا افسوسناک انجام ہوا!

پائیدان سے گرتے وقت ساتھی کو بھی ساتھ لیا۔۔۔ دونو مرگئے۔
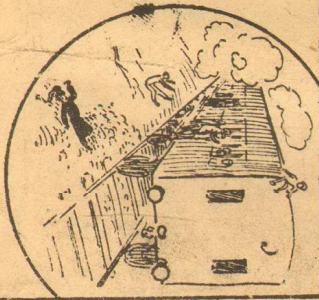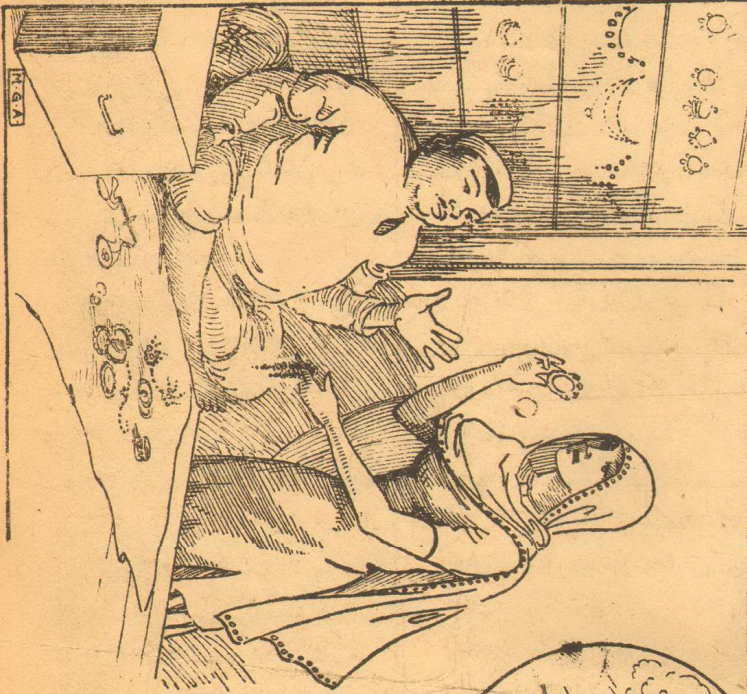
جاری کردہ ۔ نارتھ ویسٹرن ریلوے

هُوالشافی

درد دندان کی انمول دوا دانتوں کے درد کیلئے اکسیر

روتا آئے اور ہنستا جائے

جو اصحاب دانتوں کے شدید درد میں مبتلا ہوں۔ اور کافی دیر تک علاج کرانے کے باوجود آرام کی صورت نظر نہ آتی ہو۔ تو مقامی اصحاب کم از کم پانچ روز تک ہمارے پاس بطور آزمائش تشریف لا کر تسلی فرما سکتے ہیں بعد میں ایک شیشی جس کی قیمت دو روپیہ ہے خرید کر خود استعمال کر سکتے ہیں دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں بیرونی اصحاب خرچ پیکنگ ڈاک کے ذمہ وار ہونگے پہلی ہی دفعہ لگانے سے فوراً درد جاتا رہتا ہے

ڈاکٹر عبدالرحیم دہلوی ممتحن چشم الحکم سٹریٹ قادیان

فوری ضرورت

سندھ جننگ پریسنگ فیکٹری کیلئے ٹیکنیکل انچارج کی ضرورت ہے۔ درخواست کنندہ جننگ فیکٹری کے کام کا تجربہ رکھتا ہو۔ خود بخوبی کام سمجھتا ہو اور ماتحت عملہ سے کام لے سکتا ہو۔ تنخواہ معقول دی جائے گی

درخواستیں بمع نقول اسناد مندرجہ ذیل پتہ پر بہت جلد پہنچ جانی چاہئیں۔

ایجنٹ احمدیہ سنڈیکیٹ قادیان

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں (منیجر)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

بمبئی ۵ اگست۔ مسٹر کے۔ ایم منشی نے ایک بیان میں کہا۔ میری رائے میں دستور ساز اسمبلی خود مختار ہوگی۔ کیونکہ اس میں کوئی غیر ملکی عنصر نہیں ہوگا۔ اس میں تمام فرقوں کو ان کی تعداد کے مطابق نمائندگی دی جائے گی نیز یہ اسمبلی برطانوی حکومت کے ساتھ آزادانہ طور پر سمجھوتہ کرنے کی مجاز ہوگی۔

بمبئی ۵ اگست۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ انہوں نے محکمہ ڈاک کے ملازمین کی یونین کے ساتھ یہ وعدہ کیا تھا۔ کہ ہڑتال کے ایام کی تنخواہ حاصل کرنے کے مطالبہ میں ان کی تائید کی جائیگی۔

کراچی ۴ اگست۔ مسٹر جیکر آج انگلستان سے واپس ہندوستان پہنچ گئے۔ آپ نے ایک بیان میں کہا۔ انگلستان کے وہ تمام لوگ جن کا ہندوستان میں کوئی تجارتی مفاد نہیں ہے۔ سچے دل سے ہندوستان کو آزاد دیکھنا چاہتے ہیں۔ گذشتہ انتخابات میں لیبر پارٹی کو غیر معمولی فتح حاصل ہونے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے۔ کہ لیبر پارٹی نے ملک سے ہندوستان کو آزادی دلانے کا وعدہ کیا تھا جسے اب وہ پورا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

حیدرآباد دکن ۴ اگست۔ حضور نظام کی کونسل کے نئے صدر دیوان مرزا سر محمد اسمٰعیل آج حیدرآباد پہنچ گئے کل آپ اپنے عہدے کا چارج لے لیں گے

حیدرآباد ۴ اگست۔ اگست کے دوسرے یا تیسرے ہفتے دہلی میں مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔

لکھنؤ ۴ اگست۔ نواب سر محمد یوسف خان اور خان بہادر محمد رضا نے مسلم لیگ کونسل کے فیصلہ کے احترام میں اپنے خطابات واپس کر دیئے ہیں۔

نئی دہلی ۴ اگست۔ بجلی اور ایندھن کے متعلق حکومت کی مقرر کردہ کمیٹی نے یہ سفارش کی ہے کہ ملک بھر میں ریلوے ٹرین بجلی کے ذریعہ چلانے کا انتظام ہونا چاہیئے۔ اس سلسلے میں ایک الگ کمیٹی کی تشکیل کی جائے گی۔

شملہ ۴ اگست۔ حکومت نے پنجاب کے متعدد شہروں میں دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت پبلک جلسوں اور جلوسوں پر جو پابندیاں عائد کی تھیں۔ وہ منسوخ کر دی گئی ہیں۔ حکومت نے اس سلسلہ میں اعلان کیا ہے۔ کہ تنسیخ کا فیصلہ پبلک کے مطالبہ کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

نئی دہلی ۳ اگست۔ آل انڈیا فیڈریشن آف ملٹری اکاؤنٹس یونین اور ملٹری اکاؤنٹنٹ جنرل کے درمیان ملازموں کے مطالبات کے سلسلہ میں بات چیت ناکام ثابت ہوئی ہے ملٹری اکاؤنٹنٹ جنرل نے فیڈریشن کے نمائندوں کو واضح الفاظ میں بتا دیا۔ کہ ان کا کوئی بھی مطالبہ گورنمنٹ منظور نہیں کر سکتی۔ ہڑتال ۱۵ اگست سے شروع ہوگی۔

دہلی ۴ اگست۔ یکم اگست ۱۹۴۶ء سے پٹرول کا بنیادی راشن دگنا کر دیا گیا ہے یہ راشن پرائیویٹ موٹر کاروں اور موٹر سائیکلوں کے لئے ہوگا۔

دہلی ۳ اگست۔ آج نوابزادہ لیاقت علی خان نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ اگر کانگرس نے مرکز میں عارضی گورنمنٹ قائم کر لی۔ تو ہم اس کے لئے کام کرنا ناممکن بنا دیں گے یہ کام کرنے کے دو طریقے ہیں۔ ایک آئینی اور دوسرا ڈائرکٹ ایکشن ہم دونوں استعمال کریں گے اور وہ کوئی کام نہیں کر سکے گی۔

لاہور ۴ اگست۔ آج سے امپیریل بنک لاہور کے کلرکوں نے بھی ہڑتال شروع کر دی چپڑاسی بھی ہڑتال میں شامل ہیں۔

دہلی ۴ اگست۔ لارڈ ویول وائسرائے ہند کی جانب سے کانگرس اور لیگ پریذیڈنٹوں کو عارضی گورنمنٹ کی تشکیل کے سلسلہ میں سرکاری خطوط بھیجے گئے ہیں۔ اور ان سے ۱۵ اگست تک اس کے متعلق جواب طلب کیا گیا ہے اس میں مسلم لیگ اور کانگرس کا سابقہ توازن برقرار رکھا گیا ہے یعنی کانگرس کو ۶ اور مسلم لیگ کو پانچ نشستیں دی گئی ہیں۔

نیویارک ۴ اگست۔ ایٹم بم بنانے والے کارخانے سے ریڈیو سے متاثرہ کاربن کے پانچ چھوٹے چھوٹے ذرے جن میں سے ہر ایک کا وزن $\frac{1}{11......}$ اونس ہے۔ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے حوالے کئے گئے ہیں۔ مقصد یہ ہے۔ کہ سرطان پھوڑے اور اسی قسم کی دوسری لاعلاج بیماریوں میں ان کے اثر کے متعلق تحقیقات کی جائے

لاہور ۴ اگست۔ سونا -/۸/۹۲ چاندی -/-/۱۶۴ پونڈ -/۶۴ امرتسر سونا -/۸/۹۵ چاندی -/-/۱۶۴ پونڈ -/۶۴

لائلپور ۴ اگست۔ گندم دڑہ -/۱۰/۹ فارم -/۱۲/۹

نئی دہلی ۵ اگست۔ ہندوستان کے مختلف مقامات پر ڈاکخانہ کی ہڑتال ختم ہو رہی ہے۔ چنانچہ سی۔ پی مدراس اور سرحد کے سرکلوں میں تمام ہڑتالی کام پر آ گئے ہیں بنگال اور آسام کی ہڑتال کمیٹی کے صدر نے بھی ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے البتہ الہ آباد میں بدستور ہڑتال جاری ہے۔ اور یہ مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ کہ ہڑتال کے ایام کی تنخواہ بھی دی جائے۔

لنڈن ۵ اگست۔ ہندوستانی اخباروں کے لئے کاغذ حاصل کرنے کی غرض سے جو وفد یہاں گیا ہوا تھا۔ اس نے انگلستان امریکہ۔ کینیڈا۔ سویڈن اور فن لینڈ کا دورہ ختم کر لیا ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وفد سال رواں میں ۳۲۵۰۰ ٹن کاغذ ہندوستان کے لئے حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے

سورت ۵ اگست۔ بارش کی وجہ سے دریائے تاپتی میں طغیانی آ گئی۔ اور پانی نوے فٹ تک چڑھ آیا۔ جو بتدریج کم ہونا شروع ہو گیا ہے۔

بمبئی ۵ اگست۔ مولانا آزاد اور مسٹر سرت چندر بوس نے محکمہ ڈاک و تار کے ملازمین سے اپیل کی ہے۔ کہ ہڑتال اب بند کر دی جائے۔

بمبئی ۵ اگست۔ مسٹر محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کانگرس حلقوں نے یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ لیگ اور مسلم لیگ کا جن امور میں اختلاف ہے۔ انہیں ثالث کے سپرد کر دیا جائے۔ لیکن مسلم لیگ اس تجویز کو کبھی بھی نہیں مان سکتی۔ کیونکہ لیگ کا مطالبہ پاکستان کی بنیاد اپنے معاملات کا آپ فیصلہ کرنے کے اصول پر ہے۔ اور یہ کوئی ایسی چیز نہیں ہے جسے فیصلہ کے لئے ثالث کے سپرد کیا جا سکے۔

آپ نے سردار پٹیل کے اس بیان کی تردید کی کہ لیگ اپنے وعدوں سے پھر گئی ہے۔ اور کہا کہ وعدہ خلافی کا الزام تو وزارتی مشن پر عائد ہوتا ہے۔ جس نے کانگرس کے دباؤ کے ماتحت اپنے وعدوں کی پرواہ نہ کی۔

نئی دہلی ۵ اگست۔ وائسرائے ہند نے بعض ضروری امور کے سلسلے میں پنجاب سرحد۔ سندھ۔ بنگال اور یو۔ پی کے گورنروں کو ۸ اگست کو ملاقات کے لئے بلایا ہے

ناگپور ۵ اگست۔ سی۔ پی کے اچھوتوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ کانگرس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کے موقع پر وردھا میں کانگرس کے خلاف مظاہرے کئے جائیں۔

کلکتہ ۵ اگست۔ امپیریل بنک کے ملازمین کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں اپنے مطالبات کے سلسلے میں حکومت کے ساتھ سمجھوتہ کی شرائط پر غور کیا گیا۔

لاہور ۵ اگست۔ آج ڈاکخانوں کے تمام ہڑتالی ملازمین اپنے کام پر واپس آ گئے ہیں۔

الہ آباد ۵ اگست۔ محکمہ ڈاک کے انتظامی ملازمین نے ہڑتال بند کر دی ہے۔ لیکن ایک قرارداد کے ذریعے حکومت کی اعلان کردہ مراعات کو ناکافی قرار دیا ہے اور کہا ہے۔ کہ ہم صرف لیڈروں کے مشورہ اور عوام کی مشکلات کو مد نظر رکھ کر کام پر واپس جا رہے ہیں۔